

وفیات

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ

جماعت اسلامی پاکستان کے سابق نائب امیر مولانا عبدالرحیم وفات پا گئے۔ سپرد خدا! ان کے پاس علم بھی تھا اور حلم بھی۔ بڑا بے تکلفانہ دور گذرا۔ پہلا سفر حجاز ہم تین افراد نے ایک وفد کی حیثیت سے کیا، ایک مولانا عبدالرحیم تھے۔ بنگلہ دیش کی تشکیل نے ہمارے درمیان جدائی ڈال دی، ورنہ بہت ملاقاتیں ہوتیں۔ اس دور میں بھی وہ تشریف لائے۔

شہرہ تا شہرہ مشرقی پاکستان کی جماعت اسلامی کے جنرل سیکرٹری رہے۔ پھر شہرہ تک واپس کے امیر جماعت رہے۔

مولانا نے عربی اور اردو زبان میں ساٹھ سے زائد کتابوں (جن میں تفہیم القرآن بھی شامل ہے) کا بنگلہ میں ترجمہ کیا۔ خود بھی متعدد کتابیں لکھیں۔

ہسپتال میں وفات سے ۲ روز پہلے آپریشن ہوا، جس سے جان بر نہ ہو سکے۔ عمر ۵۹ سال تھی۔

گذشتہ بحرانی دور میں وہ بنگلہ دیش کے متحدہ محاذوں میں شریک رہے۔ مولانا بنگلہ دیش اسلامک سنٹر، بنگلہ دیش اسلامک انسٹی ٹیوٹ، رابطہ عالم اسلامی اور اوس، سی، آئی، کی فقہ اکیڈمی کے رکن تھے۔ مرحوم نے سعودی عرب، ایران، بھارت، پاکستان، نیپال، تھائی لینڈ اور برما کے مختلف سیمیناروں اور کانفرنسوں میں شرکت کی۔ نماز جنازہ پروفیسر غلام اعظم نے بعد نماز جمعہ پڑھائی۔ تدفین مسجد بیت المکرم کے سامنے ہوئی۔ اللہ مغفرت کرے اور سیانندگان کو صبر بھی دے اور رحمت سے نوازے۔

عمر بن عبداللہ بن محفوظ جیسا مخلص محب بھی رخصت ہو گیا۔ مرحوم جدہ میں رہتے تھے اور جماعت اسلامی ہند سے تعلق تھا۔ ماضی میں سعودی عرب سے بہت سے لوگ (باقی بر صفحہ آخر)